تاثرات

گزشتہ ماہ پاکستان کے مختلف شہروں میں عالمی سیرتِ نبویؐ کانگریس کے اجلاس نہایت کامیابی سے منعقد ہوئے جن میں ۵۴ ممالک کے سربرآوردہ علمائے دین اور ممتاز مفکرین و مستشرقین نے شرکت کی۔ اختتامی اجلاس ۱۴ مارچ کو کراچی میں ہوا۔ اس اجلاس میں اسلامی دنیا کو درپیش مسائل کے بارے میں کئی قراردادیں منظور کی گئیں اور کانگریس کے فیصلوں کو روبہ عمل لانے اور اس اہم اور مفید تحریک کو جاری رکھنے اور ترقی دینے کے لیے ایک مستقل بین الاقوامی تنظیم قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ نیز یہ بھی طے پایا کہ عالمی سیرتِ نبویؐ کانگریس ہر سال کسی ایک ملک میں منعقد کی جائے۔ چنانچہ ایک بین الاقوامی ادارۂ سیرت نبویؐ کانگریس کی مستقل تاسیسی کمیٹی کے نام سے قائم کر دیا گیا ہے جو کانگریس میں شریک ہونے والے ملکوں کے وزیروں اور وفود کے سربراہوں پر مشتمل ہے۔ پاکستان کے وزیر مذہبی امور جناب مولانا کوثر نیازی اس کے صدر اور ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن کے سربراہ جناب حکیم محمد سعید سکریٹری جنرل ہیں۔ ان کے علاوہ واشنگٹن کے اسلامی مرکز کے ناظم ڈاکٹر عبدالرؤف سعودی عرب کی وزارتِ حج کے سکریٹری سید علی مختار، سنٹرل بنک آف لیبیا کے ڈپٹی گورنر ڈاکٹر عبداللہ اور ترکی کی وزارتِ مذہبی امور کے ایک نمائندے، ڈپٹی سکریٹری جنرل مقرر کیے گئے ہیں۔ مستقل تنظیم کا سکریٹریٹ اسلام آباد میں ہوگا اور آئندہ سال سیرتِ نبویؐ کانگریس ترکی میں منعقد کی جائے گی۔

عالمی سطح پر سیرت نبویؐ کانگریس منعقد کرنے کے شاندار تصور کو مولانا کوثر نیازی صاحب نے بڑی کامیابی کے ساتھ ایک عملی حقیقت بنا دیا اور حکیم محمد سعید صاحب نے اس عظیم الشان کانگریس کا انتظام بہت خوبی و خوش اسلوبی سے کیا اور مستقل تنظیم کی صدارت و معتمدی کے لیے ان حضرات کا انتخاب بہت ہی موزوں اور مناسب ہے۔ ایک مستقل بین الاقوامی تنظیم کا قیام اور عالمی سیرتِ نبویؐ

کانگریس ہر سال منعقد کرنے کا فیصلہ بہت اہم اور تعمیری اقدام ہے جس سے یہ تحریک روز افزوں ترقی کرتی جائے گی اور مسلمان سیرتِ رسولؐ کو نمونہ بنا کے اور اس سے ہدایت و رہنمائی حاصل کر کے اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو اسلامی سانچوں میں ڈھالنے اور اپنے مسائل و مشکلات کا حل تلاش کرنے میں کامیاب ہو سکیں گے۔

سیرتِ نبویؐ کانگریس کے سالانہ اجلاسوں کا اہتمام سکرٹیریٹ کے فرائض میں شامل ہے۔ اس وقت اسلامی ممالک اور ساری دنیا کے مسلمانوں کو ایسے بے شمار مسائل ..... جن کو حل کرنے کے لیے سیرتِ نبویؐ سے ہر طرح رہنمائی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مسائل کی فوری نوعیت و اہمیت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے صرف دو تین موضوعات کو آئندہ اجلاس کے لیے جلد ہی منتخب کر لیا جائے اور ممتاز ترین علما و مفکرین کو ان کے بارے میں اظہارِ خیال کرنے کی دعوت دی جائے تاکہ پوری طرح غور و فکر کرنے کے لیے ان کو کافی وقت مل سکے۔ یہ کوشش ضرور ہونی چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ ممالک کے نمائندے سالانہ کانگریس میں شریک ہوں، لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر ملک کے نمائندے بھی بڑی تعداد میں ہوں اور وقت کی تنگی کے باعث مقالہ نگاروں اور مقرروں کی کثیر تعداد صرف چند اشاروں پر اکتفا کرنے کے لیے مجبور ہو جائے۔

وزیر اعظم پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے کانگریس کا افتتاح کرتے ہوئے اور پھر مندوبین کے اعزاز میں دیے جانے والے استقبالیہ میں، جو تقریریں کیں وہ بہت ہی اہم اور فکر انگیز ہیں۔ انھوں نے بڑی حقیقت پسندی سے پیشِ نظر مسائل کا جائزہ لیا ہے اور غور و فکر کی دعوت دی ہے۔ وزیر اعظم بھٹو فہیم و ذکی اور صاحبِ بصیرت رہنما ہیں۔ انھوں نے ایک بین الاقوامی سیرتِ نبویؐ کانگریس منعقد کرنے کی ضرورت و اہمیت اور افادیت کو پوری طرح محسوس کیا اور ایک ایسی تحریک کا آغاز کر دیا جو مسلمانوں کی ملی و دینی اصلاح و ترقی اور اتحاد و استحکام کی ضامن ہے۔

رزاقی